ماش کی کاشت

(سفارشات)

CULTIVATION OF MASH

(Recommendations)

شعبہ دالیں
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 5081 925-051

ایگریکلچر پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 3413 844-051

جڑی بوٹیوں کی تلفی

دوسری فصلوں کی طرح ماش کی فصل کو بھی جڑی بوٹیاں بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس لئے ان کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ یہ جڑی بوٹیاں غذائی عناصر پانی اور ہوا کے حصول میں فصل کے ساتھ مقابلہ کرتی ہیں اور اس کی بڑھوتری کو متاثر کرتی ہیں۔ اس طرح فصل کمزور رہ جاتی ہے اور پیداوار پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل طریقوں سے جڑی بوٹیوں کو تلف کر دینا چاہئے:

1۔ بجائی سے پہلے گہرا ہل چلانے سے کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جا سکتا ہے۔ خصوصی طور پر بارانی علاقوں میں ایسا کرنا سودمند ثابت ہوتا ہے۔

2۔ فصل پر پھول آنے سے پہلے ایک گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو ضرور تلف کر دینا چاہئے۔ جبکہ پہلی گوڈی فصل بونے کے تقریباً ایک ماہ بعد کریں۔

3۔ دالیں جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال سے بہت متاثر ہوتی ہیں۔ ماہرین کے مشورے سے کسی مؤثر زہر کے انتخاب، اس کے بروقت استعمال اور طریقہ استعمال سے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

بیماریاں اور ان کا انسداد

سرکوسپورا برگی دھبے

یہ ماش کی فصل کا ایک اہم مرض ہے جو پنجاب میں ماش کی کاشت والے علاقوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ اس مرض کا سبب سرکوسپورا (کینیسنس) نام کی ایک پھپھوند ہے۔ جس کی وجہ سے پتوں پر چھوٹے چھوٹے نیم گول اور بے ڈھنگم گہرے بھورے رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ گرم مرطوب آب و ہوا میں یہ مرض وبائی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کے تدارک کے لئے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کا کاشت کرنا ضروری ہے۔ نیز بیماری سے متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک کو تلف کر دیں۔

چتکبری وائرس

یہ ماش کا ایک انتہائی مہلک مرض ہے۔ جس سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہوتی ہے۔ اس مرض کا سبب ایک وائرس ہے جو سفید مکھی کے ذریعے بیمار پودوں سے تندرست پودوں میں پھیلتا ہے۔ متاثرہ پودوں کے نوخیز پتوں پر ہلکے پیلے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں کی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ ان دھبوں کا سائز بھی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ پتوں پر بالترتیب پیلے اور سبز دھبے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ مرض کے تدارک کے لئے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ سفید مکھی کی روک تھام کے لئے ٹیمک (Temic) یا جیسا کہ 1/2 پونڈ اصل زہر فی ایکڑ 18 گیلن پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

برگی جھرمر

یہ بیماری بھی ایک وائرس سے پھیلتی ہے۔ جس کی وجہ سے متاثرہ پتوں کا سائز تندرست پتوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور پتے بے قاعدگی سے بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ نوخیز پتوں پر مرض کی علامات نسبتاً زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ مرض کے تدارک کے لئے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ متاثرہ پودوں کو تلف کریں اور ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل شدہ بیج کاشت کریں۔

ضرر رساں کیڑے اور ان کا انسداد

1۔ سفید مکھی

ماش کی فصل پر رس چوسنے والی سفید مکھی کا حملہ اکثر ہوتا ہے۔ جس سے پودوں پر زرد رنگ کی چتری (Yellow Mosaic) نمودار ہوتی ہے۔ اس کیڑے کا حملہ عموماً اگست میں ہوتا ہے جب پودوں کی عمر دو تا چار ہفتہ ہوتی ہے۔

2۔ بال دار سنڈی

ماش کی بال دار سنڈی کا حملہ ہر سال باقاعدگی سے نہیں ہوتا تاہم اس کا حملہ عموماً اگست میں شروع ہوتا ہے اور ستمبر، اکتوبر تک جاری رہتا ہے۔

ماش کی فصل کو کیڑوں کے حملے اور نقصانات سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(i) فصل کی بوائی سفارش کردہ وقت پر کرنی چاہیے۔

(ii) زرد رنگ کی چتری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

(iii) فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے۔

(iv) ان تدابیر کے باوجود اگر فصل پر کیڑوں کا حملہ ہو تو زرعی ماہرین کے مشورے سے مناسب کیمیائی ادویات استعمال کریں۔

برداشت

جب فصل کی 80 سے 90 فیصد پھلیاں پک جائیں تو فصل کی کٹائی شروع کر دینی چاہئے۔ کٹائی کے بعد پودوں کو چند دن دھوپ میں خشک کرنے کے بعد گہائی کرنی چاہئے۔ گہائی بیلوں کے علاوہ گندم کے تھریشر سے بھی کی جا سکتی ہے۔ دانے صاف کر کے چند دنوں کے لئے دھوپ میں خشک کرنے کے بعد سٹور کر لینے چاہئیں۔ اگر دانوں میں نمی ہو تو کیڑا لگنے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔

محققین:

ڈاکٹر محمد اشرف زاہد، کوآرڈینیٹر

محمد انور، سینئر سائنٹیفک آفیسر

قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد

فون نمبر 051-9255081

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں / زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں